—— [illegible]

B.A Part III Urdu Hon Paper 6th

Dr. SHAHNAJ ARA

Deptt of Urdu.

Dr. L.K.V.D. College.

سوال حالی کے خیال میں اچھی شاعری کے لیے سادگی، اصلیت اور جوش کا ہونا بہت ضروری ہے۔ واضح کیجیے

جواب ملٹن کا قول ہے کہ

"شعر کی خوبی یہ ہے کہ سادہ ہو، جوش سے بھرا ہو، اصلیت پر مبنی ہو"

ایک محقق کی تشریح کے مطابق "سادگی سے مراد صرف لفظوں کی سادگی نہیں بلکہ خیالات بھی ایسے نازک اور دقیق نہ ہونے چاہیئے جن کے سمجھنے کی عام ذہنوں میں گنجائش نہ ہو۔ محسوسات کہ شارع عام پر چلنا ہے کہ منطق کے سیدھے راستے سے ادھر ادھر ہونا اور فکر کی جولانیوں سے دور رہنا اسی کا نام سادگی ہے۔

اصلیت پر مبنی ہونے سے ملٹن کی مراد یہ ہے کہ خیال کی بنیاد ایسی چیز پر ہونی چاہیئے جو در حقیقت وجود رکھتی ہو نہ کہ سارا مضمون ایک خواب ہو۔ تشبیہات ایسی نہ ہوں۔ جن کا وجود عالم بالا پر ہو۔

جوش سے مراد صرف یہی نہیں ہے کہ شاعر نے جوش کی حالت میں

شعر کہا ہو بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ شعر سامعین کے دل میں جوش پیدا کرنے والا ہو۔

سادگی سادگی ایک اضافی امر ہے۔ وہی شعر جو ایک حکیم کی نظر میں سادہ معلوم ہوتا ہے۔ ایک عام آدمی اس کو سمجھنے اور اس کی خوبی کے ادراک سے قاصر ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک عامیانہ شعر جس کو سن کر ایک پست خیال جاہل وجد کرنے لگتا ہے۔ ایک عالی دماغ حکیم اس کو سن کر ناک چڑھا لیتا ہے۔ پس ایسی سادگی جو بے مائیگی کا سبب ہو عامیانہ کہلائے گی۔

سادگی کا معیار یہ ہونا چاہیے کہ خیال کیسا ہی بلند اور دقیق ہو مگر پیچیدہ اور ناہموار نہ ہو الفاظ و محاورے روزمرہ کی بول چال کے قریب قریب ہوں جس قدر شعر کی ترکیب معمولی بول چال سے بعید ہوگی

اصلیت سے مراد یہ نہیں کہ ہر شعر کا مضمون حقیقت نفس الامر پر مبنی ہونا چاہیے بلکہ یہ مراد ہے کہ جس بات پر شعر کی بنیاد رکھی جائے وہ نفس الامر میں یا لوگوں کے عقیدے میں یا محض شاعر کے عندیہ میں فی الواقع موجود ہو۔ شعر اصلیت پر مبنی ہونا چاہیے۔

جوش سے مراد یہ ہے کہ مضمون ایسے بے ساختہ الفاظ اور مؤثر پیرائے میں بیان کیا جائے جس سے معلوم ہو کہ شاعر نے اپنے ارادے سے یہ مضمون

میں باندھا بلکہ خود مضمون نے شاعر کو مجبور کر کے اپنے تئیں اس کو منڈھوا لیا ہے
ایسا جوش شاعر کے ہر قسم کے کلام میں پایا جانا ممکن ہے۔ شاعر کی ذات
میں ہر چیز سے متاثر ہونے، ہر شخص کی خوشی یا غم میں شریک ہونے اور ہر ایک
کے جذبات سے متاثر ہونے کا خداداد ملکہ ہوتا ہے اور وہ بے جان چیزوں کی
حالت ان کی زبان حال سے اسی طرح بیان کر سکتا ہے کہ اگر ان میں گویائی
ہوتی تو وہ خود بھی اپنی حالت اس سے زیادہ بیان نہ کر سکتیں۔ لیکن جوش
سے یہ مراد نہیں ہے کہ مضمون خواہ نخواہ نہایت زوردار اور جوشیلے لفظوں
میں ادا کیا جائے۔ ممکن ہے کہ الفاظ نرم و ملائم اور دھیمے ہوں مگر ان میں
غایت درجے کا جوش چھپا ہوا ہو

ہمارے آگے ترا جب کسی نے نام لیا
دلِ ستم زدہ کو ہم نے تھام تھام لیا

Shahnaz Ara